سوال

لوگ پل صراط پر اپنے اعمال کے مطابق گزریں گے۔

جواب

لحمدللہ.

لا پل ہے ۔اللہ تعالی ہم سب کو جہنم سے محفوظ فرمائے ۔لوگ اس پل پر اپنے اعمال کے مطابق رفتار سے گزریں گے؛ چنانچہ کچھ تو آنکھ جھپکنے میں گزر جائیں گے، اور کچھ بجلی کی طرح، کچھ تیز ہوا کی مانند اور کچھ لوگ تیز رو گھوڑوں کی طرح گزریں گے۔

ہوں گے جو دوڑ کر گزریں گے، کچھ چل کر اور کچھ رینگتے ہوئے عبور کریں گے، جبکہ کچھ ایسے بھی ہوں گے جنہیں اچک کر جہنم میں ڈال دیا جائے گا، یعنی ہر شخص اپنے اعمال کے مطابق رفتار کے ساتھ اس پل کو عبور کرے گا۔

ی : (7439) اور مسلم : (183)

ر پل صراط لایا جائے گا اور جہنم کی پشت پر لا کر رکھ دیا جائے گا) ہم نے کہا : اللہ کے رسول! پل صراط کیا ہے، آپ نے فرمایا پھسلنے اور گرنے کی جگہ ہے اس پر کانٹے اور آنکڑے ہیں اور چوڑے گوکھرد (کانٹے) ہیں اور ایسے ٹیڑھے کانٹے ہیں جو نجد میں ہوتے ہیں انہیں سعدان کہا جاتا ہے، مومن اس پر سے

م نووی رحمہ اللہ اس حدیث کی شرح میں کہتے ہیں :

ا شد

ی : (3/29)

خ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں :

ے۔

رفتار ہوگی، کچھ تو پلک جھپکنے میں گزر جائیں گے اور کچھ بجلی کی تیزی سے عبور کریں گے، کچھ ہوا کی رفتار سے، اور کچھ تیز رو گھوڑے کی طرح جبکہ کچھ اونٹ جیسی دیگر سواریوں کی رفتار میں گزریں گے، کچھ رینگتے ہوئے اور کچھ ایسے بھی ہوں گے جنہیں جہنم میں ڈال دیا جائے، اس پل صراط پر سے صرف مومن ہی گز
"شرح ریاض الصالحین" (470/1)

پل صراط پر سے گزرنے کیلیے یہ مختصر سا بیان ہے کہ لوگ پل صراط پر سے اپنے اعمال کے مطابق رفتار سے گزریں گے۔

چنانچہ دنیا میں جو شخص جس قدر اللہ تعالی کی اطاعت اور عبادت فوری طور پر بجالاتا تھا وہ پل صراط کو عبور کرنے میں بھی اتنی ہی رفتار حاصل ہوگی، اور جو شخص نیکی بجالانے میں سست روی کا شکار تھا وہ پل صراط بھی اسی سست روی سے عبور کرے گا۔

ں جو ذکر کیا گیا ہے کہ پل صراط پر ہزار سال چڑھنے میں لگے گیں اور ہزار سال اترنے میں تو اس کے متعلق ہمیں کوئی دلیل نہیں ملی، تو ہمیں صرف اتنی ہی بات کرنی چاہیے جس کی دلیل موجود ہو۔

واللہ اعلم